215-باپ کی حرام کمائی سے بیٹے کا خرچہ

سوال

اگر آپ چھوٹی عمر میں ہوں اور آپکے والدین کے پاس ایسا مال آئے جو حرام ہو، مثلا وہ کساد بازاری اور کرایہ کا گھر حاصل کرنے میں پگڑی وغیرہ دے کر سودی معاملات کرتے ہوں ۔

تو میرا سوال یہ ہے کہ میرے علم کے مطابق کچھ احادیث ایسی ہیں جن میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر کھانا پینا اور لباس حرام کا ہو تو دعا اور نماز قبول نہیں ہوتی ، تو اگر مال تھوڑی مقدار میں بھی حرام ہو اور آپ کی عمر ابھی چھوٹی ہو تو کیا آپ پر یہ حدیث فٹ ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اولاد کا خرچہ والد پر شرعی اعتبار سے واجب ہے اور اس کے ذمہ ہے کہ وہ اولاد کو کھانا پینا اور لباس اور رہائش وغیرہ مہیا کرے ، اور اگر بیٹا ضرورت مند ہو تو اس کے لیئے جائز ہے کہ وہ اپنے والد کی کمائی سے بقدر ضرورت مال حاصل کر لے چاہے اس کے والد کی کمائی حرام ہی کیوں نہ ہو ۔

تو اس صورت میں اولاد کی دعا پر والد کا یہ حرام مال اثرانداز نہیں ہو گا اس لیے کہ اس کی پاس قدرت واستطاعت ہی نہیں ہے لیکن اولاد کے ذمہ ہے کہ وہ اس حالت مندرجہ ذیل اشیاء کا خیال رکھیں :

1-اپنے والد کی حرام کمائی کو زیادہ مقدار میں حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں ۔

2-اگر وہ استطاعت رکھیں تو انہیں کوشش کرنی چاہیے کہ وہ حلال کمائیں اور اس میں وہ اپنے آپ پر بھروسہ کرتے ہوئے والد کے خرچہ سے دستبردار ہوتے ہوئے ترک کردیں ۔

3-اسے یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اپنے والد کو نصیحت کرے اور اسے حرام کمائی ترک کرنے کی نصیحت کریں ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالی اس کے ہاتھ پر اس کے والد کو اس حرام کمائی سے باز رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ اس سے توبہ کر لے ۔

واللہ اعلم.